سوال

(700) تسبیح کے استعمال کے بارے میں شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی نظر میں تسبیح کے استعمال کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟ ہم میں سے بہت سے لوگ نماز سے فراغت کے بعد تسبیح پر ذکر کرتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زیادہ افضل اور بہتر یہ ہے کہ انسان اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر ذکر کرے اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر کرے کیونکہ دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر ذکر کرنے کی بجائے صرف دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر ذکر کرنا افضل ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے یہی ثابت ہے کہ آپ نے انگلیوں کے ساتھ ذکر و تسبیح کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ انہیں قوت گویائی عطا کی جائے گی (سنن ابی داؤد، اباب التسبیح بالحصی، حدیث: 1501) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھا کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد، الوتر، باب التسبیح بالحی، حدیث 1502) تسبیح کے استعمال میں حسب ذیل امور خلاف شریعت ہیں:

1۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلیوں پر تسبیح پڑھنے کےلیے جو راہنمائی فرمائی ہے یہ طریقہ اس کے خلاف ہے۔ 2۔ تسبیح کا یہ استعمال بسا اوقات ریاکاری کا سبب بھی بنتا ہے خصوصا ہم کچھ لوگوں و دیکھتے ہیں کہ انہوں نے تسبیح کو ہار کیطرح اپنے گلوں میں لٹکایا ہوتا ہے اور ان کی تسبیح بھی ہزاروں دانوں پر مشتمل ہوتی ہے اور پھر گردنوں میں ڈال کر گویا لوگوں سے یہ کہتے ہیں کہ دیکھو ہم ہزار دانوں کی تسبیح پڑھنے والے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تسبیح استعمال کرنے والا ہر شخص ریاکار ہوتا ہے بلکہ میرے عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ تسبیح کا استعمال ریاکاری کا سبب بنتا ہے۔ 3۔ تسبیح کو انسان اذکار کی تعداد شمار کرنے کے استعمال کرتا ہے تو اس طرح وہ حضور قلب کی دولت سے محروم ہوجاتا ہے۔ وہ تسبیح کے ان محدود دانوں پر جد نہیں وہ ایک ایک کرکے شمار کرتا ہے، اکتفاء کرتا ہے جب کہ دل ذکر سے غافل ہوتا ہے، یہی وجہ سے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ لوگ بظاہر تسبیح پھیر رہے ہوتے ہیں اور آنکھیں گردوپش سے گزرنے والے لوگوں کا جائزہ لے رہی ہوتی ہیں۔ گویا ان کے ہونٹ تسبیح سے ہل رہے ہوتے ہیں، مگر بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دل غافل اور اس طرف متوجہ ہیں جس طرف وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں کیونکہ اکثر وبیشتر صورتوں میں دل کا تعلق نظر ہی سے ہوتا ہے۔ لہذا میں یہ کہتا ہوں کہ افضل یہ ہے کہ انسان تسبیح کو استعمال نہ کرے بلکہ انگلیوں پر اللہ تعالی کا ذکر کرے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راہنمائی فرمائی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص529

محدث فتویٰ